احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 11 مئی 2007ء 23 ربیع الثانی 1428ہجری 11 ہجرت 1386ھش جلد 57-92 نمبر 103

گوشت نوچنے والے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

سفر معراج کے دوران میں ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرا جس کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ اس سے اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ میں نے جبریل سے پوچھا یہ کون ہیں تو اس نے کہا یہ لوگ دوسروں کا گوشت نوچتے تھے اور ان کی عزت وآبرو سے کھیلتے تھے یعنی غیبت اور الزام تراشیاں کرتے تھے۔

(سنن ابو داؤد کتاب الادب باب الغیبة حدیث نمبر:4235)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہشت اور دوزخ کی حقیقت

ایمان کے انواعِ اولیہ بھی سات ہیں اور ایک اور آخری درجہ ہے جو موہبت الٰہی سے عطا کیا جاتا ہے۔ اس لئے بہشت کے بھی سات ہی دروازے ہیں اور آٹھواں دروازہ فضل کے ساتھ کھلتا ہے۔ غرض یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بہشت اور دوزخ جو اس جہان میں موجود ہوں گی، وہ کوئی نئی بہشت و دوزخ نہ ہوگی بلکہ انسان کے ایمان اور اعمال ہی کا وہ ایک ظل ہیں اور یہی اس کی سچی فلاسفی ہے۔ وہ کوئی ایسی چیز نہیں جو باہر سے آکر انسان کو ملے گی، بلکہ انسان کے اندر ہی سے وہ نکلتی ہیں۔ مومن کے لئے ہر حال میں اسی دنیا میں بہشت موجود ہوتا ہے۔ اسی عالم کا بہشت موجود دوسرے عالم میں اس کے لئے بہشت موعود کا حکم رکھتا ہے۔ پس یہ کیسی سچی اور صاف بات ہے کہ ہر ایک کا بہشت اس کا ایمان اور اعمال صالحہ ہیں۔ جن کی اس دنیا میں لذت شروع ہو جاتی ہے اور یہی ایمان اور اعمال دوسرے رنگ میں باغ اور نہریں دکھائی دیتی ہیں۔ میں سچ کہتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ اسی دنیا میں باغ اور نہریں نظر آتی ہیں اور دوسرے عالم میں بھی باغ اور نہریں کھلے طور پر محسوس ہوں گی۔ اسی طرح پر جہنم بھی انسان کی بے ایمانی اور بداعمالی کا نتیجہ ہے۔ جیسے جنت میں انگور انار وغیرہ پاک درختوں کی مثال دی ہے، ویسے ہی جہنم میں زقوم کے درخت کا وجود بتایا ہے اور جیسے بہشت میں نہریں، سلسبیل اور زنجبیلی اور کافوری نہریں ہوں گی۔ اسی طرح جہنم میں گرم پانی اور پیپ کی نہریں بتائی ہیں۔ ان پر غور کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ جیسے ایمان منکسر المزاجی اور اپنی رائے کو چھوڑ دینے سے پیدا ہوا ہے۔ اسی طرح پر بے ایمانی تکبر اور انانیت سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے اس کے نتیجہ میں زقوم کا درخت دوزخ میں ہوا اور وہ بداعمالیاں اور شوخیاں جو اس تکبّر اور خود بینی سے پیدا ہوتی ہیں وہ وہی کھولتا ہوا پانی یا پیپ ہوگی۔ جو دوزخیوں کو ملے گی۔

اب یہ کیسی صاف بات ہے کہ جیسے بہشتی زندگی اسی دنیا سے شروع ہوتی ہے اسی طرح پر دوزخ کی زندگی بھی یہاں ہی سے انسان لے جاتا ہے۔ جیسا کہ دوزخ کے باب میں فرمایا۔.......... (الھمزۃ 7،8) دوزخ وہ آگ ہے جو خدا کا غضب اس کا منبع ہے اور وہ گناہ سے پیدا ہوتی ہے اور پہلے دل پر غالب ہوتی ہے۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس آگ کی جڑ وہ ہموم غموم اور حسرتیں ہیں جو انسان کو آگھیرتی ہیں، کیونکہ تمام روحانی عذاب پہلے دل سے ہی شروع ہوتے ہیں۔ جیسے تمام روحانی سروروں کا منبع بھی دل ہے اور دل ہی سے شروع ہونے بھی چاہئیں۔ کیونکہ دل ہی ایمان یا بے ایمانی کا منبع ہے ایمان یا بے ایمانی کا شگوفہ بھی پہلے دل ہی سے نکلتا ہے اور پھر تمام بدن اور اعضاء پر اس کا عمل ہوتا ہے اور سارے جسم پر محیط ہو جاتا ہے۔ پس یاد رکھو کہ بہشت اور دوزخ اسی دنیا سے انسان ساتھ لے جاتا ہے اور یہ بات بھولنی نہ چاہئے کہ بہشت اور دوزخ اس جسمانی دنیا کی طرح نہیں بلکہ ان دونوں کا مبداء اور منبع روحانی امور ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 573)

واقفین عارضی کا کام
غافل افراد کو چست کرنا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

’’بہت سی جماعتوں کے متعلق ایسی شکایتیں بھی آتی رہتی ہیں کہ ان میں بعض دوست ایمانی لحاظ سے یا جماعتی کاموں کے لحاظ سے اتنے چست نہیں ہوتے جتنا ایک احمدی کو ہونا چاہئے ان دوستوں سے ایسے احباب کی اصلاح اور تربیت کا کام بھی لیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ ایسی جماعتوں کے سست اور غافل افراد کو چست کرنے کی کوشش کریں‘‘۔

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ’’مریم شادی فنڈ‘‘ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔‘‘

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

غزل

وہ بولتا ہے تو سارا جہان بولتا ہے
زمین بولتی ہے، آسمان بولتا ہے

رہائی ملتی ہے آواز کو اسیری سے
ہزار سال کے بعد آسمان بولتا ہے

صدا اسی کی ہے لیکن ازل کے گنبد میں
کبھی مکان، کبھی لامکان بولتا ہے

وہ ایسے بول رہا ہے وجود میں میرے
کہ جیسے مالکِ کون و مکان بولتا ہے

دل و نگاہ کے عیسیٰ ہیں گوش بر آواز
سرِ صلیب کوئی ہم زبان بولتا ہے

خموش بیٹھے ہیں دونوں اجاڑ کمرے میں
نہ میزبان نہ کچھ میہمان بولتا ہے

جھگڑ رہے ہیں ہوا سے کواڑ کمروں کے
مکین جاگ رہے ہیں، مکان بولتا ہے

کوئی تو ہے جو کھڑا ہے صدا کے پہلو میں
میں بولتا ہوں تو یہ درمیان بولتا ہے

عدو سے کرتا ہوں اب گفتگو اشاروں میں
میں اس کی اور وہ میری زبان بولتا ہے

تمام شہر ہے قائل تری صداقت کا
یہ اور بات ہے اک بدگمان بولتا ہے

سفر پہ جب بھی نکلتا ہے باوضو ہو کر
نماز پڑھتا ہے لمحہ، اذان بولتا ہے

یہ کون گزرا ہے صحرا پہ منکشف ہو کر
قدم قدم پہ قدم کا نشان بولتا ہے

ازل کی دھوپ کو سر پر سجا تو لوں مضطرؔ!
مگر وجود کا یہ سائبان بولتا ہے

چوہدری محمد علی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ہارون الرشید فرخ صاحب مربی سلسلہ دنیاپور ضلع لودھراں تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 18 مارچ 2007ء کو خاکسار کے بیٹے افراز احمد نے بعمر ساڑھے چھ سال قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا اور 18 مارچ 2007ء کو ہی خاکسار کے بھتیجے خالد احمد ابن مکرم شاہد رشید صاحب نے بھی ساڑھے سات سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا۔ نیز خاکسار کے بھانجے فائز احمد ابن مکرم خالد محمود صاحب نے اپریل 2007ء میں قرآن کریم کا پہلا دور بعمر ساڑھے آٹھ سال میں مکمل کیا۔ تینوں کی تقریب آمین مورخہ 28۔اپریل 2007ء کو ہمارے گھر واقع گلبرگ لاہور میں ہوئی۔ خاکسار نے تینوں سے قرآن پاک کے مختلف حصے سنے اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے بھی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تینوں بچوں کو قرآن کریم کی تمام قسم کی برکات سے نوازے اور اس پر عمل کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح و تقریب رخصتانہ

مکرمہ صبا تسنیم صاحبہ بنت مکرم غلام احمد سروعہ صاحب دارالصدر جنوبی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم مبشر احمد صاحب ابن مکرم محمد بشیر صاحب سیالکوٹ شہر بعوض مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر بمقام رفیع بینکوئیٹ ہال ربوہ مورخہ 6۔اپریل 2007ء کو محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (دعوت الی اللہ) نے کیا اور اسی دن رخصتی عمل میں آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ ہر طرح سے بابرکت فرمائے۔

ولادت

مکرم صفدر نذیر صاحب گولیکی مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم محمد احمد اوپل صاحب اوران کی اہلیہ سیدہ امۃ السلام صاحبہ آف آسٹریلیا کو اللہ تعالیٰ نے 18۔اپریل 2007ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام سلمان احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد اکرم اوپل صاحب اسلام آباد کا پوتا اور مکرم سید شمس الحق صاحب مرحوم مربی سلسلہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین بنائے اور لمبی اور صحت والی زندگی عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم چوہدری حامد جاوید صاحب 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم خالد محمود صاحب کینیڈا کو مورخہ 22۔اپریل 2007ء کو اللہ تعالیٰ نے بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بیٹی کا نام عطیۃ الحی عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں بچی کی درازی عمر اور خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم سید حفیظ الحسن شاہ صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 2 مئی 2007ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم سید محمد آفتاب صاحب کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام سید گوہر حسن ہے بچہ وقف نو میں شامل ہے نومولود مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب سمبڑیال کا پوتا، مکرم چوہدری شریف احمد صاحب گجر ریلوے کا نواسہ اور مکرم سید سعید الحسن صاحب مربی سلسلہ گیمبیا کا بھتیجا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت سلامتی والی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

شیخ زید میڈیکل کالج رہسپتال رحیم یارخان کو ڈپٹی لائبریرین، سٹینوگرافر، آفس اسسٹنٹ، ڈیٹا اینٹری، آپریٹر پبلک ہیلتھ انسٹرکٹر، پراجیکشنسٹ، سینئر کلرک، سٹور کیپر، ہیڈ لیب اسسٹنٹ، جونیئر کلرک، ریکارڈ کلرک، آٹو الیکٹریشن، فٹر، ڈرائیور، بک بائینڈر، کک، سرونٹ، مالی، ہیڈ مالی، سینٹری ورکر، سویپر اور نرسز وغیرہ درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 مئی 2007ء ہے رابطہ کیلئے فون نمبر 068-9230161-68

Govt of Pakistan National Accreditation Council Aghakhan Road, F.5/11 Islamabad 4th Floor, ETBP Complex, کو ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹر اسسٹنٹ، ڈائریکٹر سٹینوگرافر، اسسٹنٹ، ڈرائیور، نائب قاصد، چوکیدار اور سینٹری ورکر درکار ہیں۔ تفصیلات کیلئے 8 مئی 2007ء کا انگریزی اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

امۃ منیر

کراچی کے ایک معروف خادم دین ۔ میرے ابو
محترم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب

میرے ابو کی زندگی میں سب سے اہم واقعہ تقسیم ہندوستان کے وقت پیش آیا۔جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک پر کہ ”خدام مرکز کی حفاظت کیلئے قادیان جائیں۔“ اباجان نے اپنا نام بھی پیش کر دیا۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ پہلا قافلہ جو روانہ ہوا۔اس کے امیر مقرر ہوئے جب اپنے والد صاحب سے اجازت طلب کی تو وہ چونکہ پورے خاندان میں تنہا احمدی تھے ،ساری زندگی خداتعالیٰ کی خاطر قربانیاں کرتے ہوئے گزاری تھی اور اولاد کو بھی اس کی تلقین کرتے رہے تھے۔لیکن شاید پدری محبت نے خود اجازت دینے کی بجائے رخ امی کی طرف موڑ دیا کہ تم اپنی بیوی سے پوچھ لو۔ان کا خیال تھا کہ عورتیں کم حوصلہ ہوتی ہیں اور یہ وقت تو تھا ہی ایسا کہ ہر طرف موت اور وحشت اور خون کا بازار گرم تھا۔اور ابھی شادی کو بھی کم عرصہ گزرا تھا۔جب امی سے اباجان نے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ضرور جائیں۔ اللہ آپ کی حفاظت کرے گا۔اس پر اباجی (داداجان) نے اباجان کے جانے کے بعد کہا کہ میں تو سمجھتا تھا کہ تم منع کرو گی کیا حالات کا بھی تم کو اندازہ نہ تھا؟

امی بتاتی ہیں کہ دعا تو میں کرتی ہی تھی۔لیکن اس بات کے بعد تو میں نے اپنے مولا کے دامن کو تھام لیا کہ خدایا ان کا بڑا بیٹا ہے اور اماں جی (دادی جان) احمدی نہیں ہیں اگر کچھ ہوا تو میں کیا کہہ سکتی ہوں میں نے تو خود ہی آگ اور خون کے حوالے کر دیا ہے۔ اباجان بتاتے ہیں کہ جب وہ واپس آئے تو اس وقت امی صحت کے لحاظ سے کافی کمزور تھیں۔

ایک بار ایسا ہوا کہ ڈاکٹر محمودہ نذیر صاحبہ کو امی کے آپریشن کیلئے اباجان کے دستخط کی ضرورت پڑی اور اباجان انتہائی تلاش کے باوجود نہ مل سکے ڈاکٹر نے امی کے دستخط لئے کئی بار تلاش ہوئی تو اباجان کسی میٹنگ میں مصروف تھے۔ڈاکٹر صاحبہ نے اباجان سے کہا کہ آپ کو معلوم ہے کہ آپ کی بیوی کی کیا حالت ہے؟ پھر بھی غائب ہو جاتے ہیں۔کہنے لگے آپ میرا انتظار نہ کیا کریں۔ جو کام کرنا ہے کرلیں۔میں جس کام میں مصروف ہوں یہ زیادہ اہم ہے ۔(اباجان قائد خدام الاحمدیہ تھے) میرے یہاں موجود رہنے سے تو کچھ نہیں ہوسکتا اللہ تعالیٰ خود فضل فرمائے گا۔

اباجان کی قیادت کے زمانے میں (اس وقت کراچی میں ایک ہی قیادت تھی) جب ساری ساری رات کام کرنا ہوتا تھا ساری رات کام کرنے کے بعد خدام کا کام ختم ہوتا تو اباجان ناشتے کے بعد خدام کو گھر روانہ کرتے ناشتے میں اپنی مہمان نواز طبیعت کی وجہ سے کبھی آلو کی بھجیا، پراٹھے، گھی کی روٹی، انڈوں کا آملیٹ اور کبھی قیمہ بھی ہوتا تھا۔ساتھ میں ملائی اور دہی بھی شامل ہوتا۔اس تمام مہمان نوازی میں ہماری امی جان کا مکمل تعاون ہوتا کیونکہ ناشتہ کی تیاری وہی کیا کرتی تھیں۔

دیانتدار وکیل

ایک میاں بیوی کی علیحدگی کے بعد بچے کی حضانت کا مقدمہ تھا عدالت نے باپ کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ماں نے سیشن کورٹ میں اپیل کی اور بیگ صاحب کی خدمات حاصل کیں۔ اس عدالت کا جج بیگ صاحب کا بہت مداح اور عقیدت مند تھا۔اور اس وقت ایک قتل کا مقدمہ چل رہا تھا۔اس وقت کمرہ عدالت میں کسی کو جانے کی اجازت نہ تھی۔ بیگ صاحب کو آنے کی اجازت دی گئی اور بیگ صاحب نے پچھلے فیصلہ کی روشنی میں بحث شروع کی تو جج نے بیگ صاحب کو منع کیا اور کہا کہ دوٹوک بات کریں۔ بیگ صاحب نے پھر بحث کرنی چاہی تو جج نے ان کے ہاتھ سے وہ درخواست لے لی اور پچھلے فیصلے کو منسوخ کر دیا اور ساتھ کہا کہ آپ یہی چاہتے تھے اور ساتھ ہی یہ کہا کہ آپ ایک HONEST آدمی ہیں۔

احمدیت سے عشق

ایک اور معاملہ میں میاں بیوی کے درمیان علیحدگی کی نوبت آ گئی۔احمدی مرد نے کچھ شرائط بیان کیں اور کہا کہ میں احمدیت کو چھوڑ رہا ہوں۔ اس پر بیگ صاحب کی غیرت جوش میں آ گئی اور کہا اگر تم میرے سامنے سونے اور ہیرے کے بھی بن کر آ جاؤ تو میری نظر میں تمہاری حیثیت دوکوڑی کی بھی نہیں۔اس لئے کہ تم احمدیت سے باہر جا رہے ہو۔اس بات کا اس آدمی پر اتنا اثر ہوا کہ اس نے کچھ عرصہ میں اپنے اندر اس قدر تبدیلی پیدا کی کہ جماعت کے اور زیادہ قریب ہوگیا اور بیوی کو گھر لے گیا۔

توکل علی اللہ

1984ء کے جلسہ سالانہ لندن سے واپسی پر بیگ صاحب جلسہ کی وڈیو کیسٹ ساتھ لائے تھے۔ اس وقت کراچی ائیر پورٹ پر جماعت کا لٹریچر اور کیسٹس ضبط کر کے گرفتار کر لیا جاتا تھا۔ مرزا عبدالسمیع بیگ صاحب جو کہ بیگ صاحب کے بھتیجے ہیں، نے کہا کہ آپ کسٹم کے افسر سے پہلے ہی بات کرلیں کیونکہ ہمارے پاس جلسہ کی کیسٹ ہے کہیں یہ لوگ بہانے سے پکڑ نہ لیں۔ بیگ صاحب نے کہا ہمارا افسر اوپر ہے ہمیں کسی کا ڈر نہیں۔ساتھ ہی انگلی سے اوپر کی طرف اشارہ کیا ان کے بھتیجے نے کیسٹ ہاتھ میں پکڑی ہوئی تھی جب چیکنگ ہونے لگی تو بلادھڑک انہوں نے اپنا بریف کیس آفیسر کے سامنے رکھ دیا۔انہوں نے صرف کھول کر دیکھا اور Clear کر دیا۔

ہمارے پڑوس میں ایک غیر احمدی فیملی رہتی تھی۔ ان کا ایک بڑا لڑکا شکی اور وہمی قسم کا تھا۔جب اس کی شادی ہوئی تو بیوی بہت بااخلاق اور خوش مزاج ملی لیکن احمدیت کی سخت مخالف ۔اس خاندان سے ہمارے گھرانے کے قریبی تعلقات تھے۔اس نسبت سے ہم ان کے بیٹے کو بھائی اور ان کی بیوی کو بھابھی کہتے ہیں۔ بھابھی کے والدان کی شادی سے بہت پہلے ہی فوت ہو چکے تھے۔شادی کے کچھ عرصہ بعد ہی سسرال والوں نے بھابھی پر کافی سختی شروع کر دی۔ وہ اپنی امی کے گھر نہیں جا سکتی تھیں۔تو ہمارے گھر آ جاتیں۔اور بہت روتیں امی اور اباجان ان کو بہت پیار سے سمجھاتے۔ایک دو دفعہ اباجان نے ان کی ساس کو بلا کر کافی سمجھایا اس پر ساس نے بہو سے کہا کہ میرا بیٹا بہت شکی ہے لیکن ہمارے پڑوس میں جو مرزا صاحب رہتے ہیں وہ ہیں تو قادیانی لیکن بہت نیک اور بہت اچھے ہیں۔تم ان کے گھر جا سکتی ہو۔ جب بھابھی پریشان ہوتیں تو ہمارے گھر آ جاتیں اور امی سے سب باتیں کرلیتیں۔امی جان، اباجان کو بتاتیں۔ کئی دفعہ اباجان نے ان کی مالی مدد بھی کی وہ نہیں لیتیں تو اباجان کہتے ”بچہ تم میری بیٹی ہو میرے لئے اس طرح ہو جیسے منور اور شاہجہان“۔ یہ واقعہ سالوں پر محیط ہے میں مختصراً بیان کر رہی ہوں۔اس دوران ان کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہوگئی۔ اس کے بعد بھائی صاحب بھابھی کا سارا زیور بیچ کر امریکہ چلے گئے اور سسرال والوں نے ڈیفنس میں گھر لے لیا۔ بھابھی اور بچے ہمارے پڑوس میں رہ گئے۔ بھابھی کا کہنا ہے کہ ان حالات میں میرے اپنوں نے مجھے بیچ منجدھار میں چھوڑ دیا لیکن میرا ساتھ ان قادیانیوں نے دیا جنہیں لوگ بہت برا بھلا کہتے ہیں۔ان کے دو بچوں کو امی جان نے قرآن مجید پڑھایا جس گھر میں بھابھی رہتی تھیں جب وہ بکا تو اباجان نے ساری رقم بھابھی کو دلوائی۔آج تک بھابھی اباجان کو اپنے والد کی طرح ہی سمجھتی ہیں۔ بھابھی کا کہنا ہے کہ میرے بچوں کا جو بھی قرآن مجید سنتا ہے وہ کہتا ہے کہ ان کا تلفظ بہت اچھا ہے کیا کسی قاری سے پڑھوایا ہے؟

مخلوق خدا سے ہمدردی

(Jinnah Hospital Cardio) میں اباجان 26 دن داخل رہے۔اس فلور کا پورا عملہ ڈاکٹر، نرسیں، اور نچلا سٹاف سب اباجان سے بہت اچھی طرح پیش آتے ۔اس کی وجہ یہ تھی کہ اباجان کا رویہ سب کے ساتھ بہت شفقت آمیز ہوتا۔ڈاکٹروں کو مذہب، سیاست، تاریخ وغیرہ کے حوالے سے کوئی نہ کوئی واقعہ سناتے، لطائف سناتے، سب لوگ اس قدر متاثر تھے کہ اباجان سے خود کہتے کہ کچھ سنائیں۔وہ لوگ اپنی ڈیوٹی ختم کرنے کے بعد کچھ وقت اباجان کے پاس ضرور گزارتے اور مختلف موضوعات پر بحث کرتے، ایک ہندو ڈاکٹر انوپ بھی اباجان کے اخلاق سے متاثر تھے ان کا کہنا تھا کہ میں جب تک ڈیوٹی پر موجود ہوں آپ مجھے سو بار بلائیں میں سو چکر لگانے کو تیار ہوں، مرزا صاحب تو وہ شخصیت ہیں کہ ان کے کام سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

نرسیں وغیرہ اپنے مسائل اباجان کے سامنے بیان کرتیں اور مشورہ لیتیں جو کوئی بھی اباجان کے پاس آتا اس کو پین ضرور دیتے (اپنے پاس کافی سارے پین اور بسکٹ منگوا کر رکھے ہوئے تھے، کمی ہو جاتی تو پھر منگوا لیتے) ایک بچے نے اباجان سے پوچھا آپ سب کو پین کیوں دیتے ہیں؟ تو کہنے لگے سب کو علم حاصل کرنا چاہیے۔لفٹ مین کو اباجان نے ایک پین اور بسکٹ دیئے۔دوسرے دن لفٹ مین نے بھائی (عبدالباسط صاحب) کو کہا کہ آپ کے اباجان نے مجھے پین اور بسکٹ دیئے تھے میں نے بسکٹ تو سب بچوں کو دے دیئے اور پین بڑے لڑکے کو دیا تو دوسرے بچے بھی مانگنے لگے۔ کہ ہم بھی پڑھتے ہیں ہمیں بھی چاہیے۔ بھائی نے اباجان کو بتایا۔تو پہلے اباجان نے اس کے بچوں کی تعداد پوچھی جو کہ سات تھی۔جن میں سے ایک کو پین مل چکا تھا۔اگلے دن اباجان نے چھ پین منگوا کر لفٹ مین کو دیئے۔ ہر مہینے چار پانچ سو روپے کے پین اباجان ضرور خریدا کرتے تھے۔

Cardio کے سٹاف میں ایک احمدی دوست احمد صاحب بھی ہیں انہوں نے ہر طرح سے اباجان کا بہت خیال رکھا۔اباجان نے ان سے کہہ رکھا تھا کہ جب بھی کسی مریض کیلئے کچھ رقم کی ضرورت ہو تو میرے پاس آ جانا بہت زیادہ تو نہیں کر سکتا لیکن کچھ نہ کچھ ضرور کر سکتا ہوں۔اس طرح جو ممکن ہو وہ کرتے رہے۔

یہ واقعہ میری بہن نصرت طاہر نے مجھے لکھوایا ہے کہ میرے چار بچے ہیں۔ آج سے سوا آٹھ سال پہلے اچانک کینیڈا میں میرے شوہر طاہر احمد صاحب کا حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال ہوگیا۔اس وقت بچے کافی چھوٹے تھے میرے اور بچوں کی کینیڈا جانے کی تیاری مکمل تھی صرف بچوں کے امتحان کے بعد کینیڈا چلے جانا تھا کہ یہ حادثہ ہوگیا۔ پہلے تو مجھے کچھ ہوش نہ رہا۔آٹھویں دن Dead Body آئی ۔تدفین کے شاید مہینے ڈیڑھ مہینے کے بعد کی بات ہے ایک دن میں نے کہا کہ اباجان اب تو بچوں کی سب ذمہ داری اندر اور باہر کی مجھ پر ہے اور مجھے کچھ نہ کچھ کرنا چاہیے۔اباجان نے کہا کہ جس اللہ نے پیدا کیا

ہے۔ وہی پالنے والا ہے تم کیوں پریشان ہوتی ہو۔ اللہ تعالیٰ ان کے نصیب کا ضرور دے گا۔

اگلے دن دوپہر کو ابا جان کورٹ میں آئے اور آتے ہی میرے ہاتھ میں 5 ہزار دیئے میں نے کہا۔ ابا جان آپ امی کو دیں تو کہنے لگے یہ بچوں کے ہیں آج صبح جب میں کورٹ جا رہا تھا تو میں نے اللہ سے دعا کی کہ آج جو نیا کیس کورٹ میں داخل کرنا ہے اس کی ساری رقم بچوں کی ہوگی۔ جب میں نے جج کے سامنے کیس کی فائل رکھی تو بغیر کیس سنے اور بحث کئے جج نے کہا کیس منظور (جب نیا کیس داخل کیا جاتا ہے تو اس پر بحث ضرور ہوتی ہے) اور پھر جو رقم ملی وہ سب بچوں کی قسمت کی ہے۔

ابا جان دوسروں کا بہت خیال رکھتے تھے۔ میں تو ان کی اپنی بیٹی ہوں۔ میں جب بھی پریشان ہوتی تو دوسرے دن ابا جان میرے پاس پہنچ جاتے۔ میں کہتی ابا جان میں نے آپ کو فون بھی نہیں کیا پھر آپ کو کیسے معلوم ہو گیا تو کہتے اللہ مجھے بتا دیتا ہے اور ہمیشہ یہی کہتے کہ میں کچھ نہیں کرتا میں تو ایک گناہ گار بندہ ہوں سب کچھ کرنے والی تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

بچوں سے پیار

ابا جان بچوں سے بہت پیار کرتے تھے۔ بہت محبت سے ضدی سے ضدی بچوں کو سمجھا دیا کرتے تھے۔ جو بات ہم بہنیں اور بھائی بچوں کو نہیں سمجھا سکتے اور ڈانٹتے وہی بات ابا جان بہت طریقہ سے بچوں کو سمجھا دیتے اور ہمیشہ بچوں کو نماز، قرآن شریف، اور دینی کتب پڑھنے کیلئے کہتے۔ زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرنے کی ترغیب دیتے۔ کہتے جب بھی فارغ ہو تو حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کی کتب پڑھ لیا کرو۔ اس سے علم میں اضافہ ہوتا ہے اور انسان شیطانی خیالات سے محفوظ رہتا ہے۔ ہمیشہ کہتے کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کرو اور پھر اپنے زور بازو پر۔ جہاں اور جس جگہ کام کرو اپنی ایمانداری اور محنت سے وہاں کی ضرورت بن جاؤ۔

قرآن کریم سے محبت

ابا جان ایک علم دوست انسان تھے۔ بلکہ یہ کہنا زیادہ بہتر ہوگا کہ انہیں دینی و دنیاوی علوم سے عشق کی حد تک رغبت تھی۔ ہر موقع پر چاہے عید ہو یا تہوار ہو یا اپنی جماعت میں کامیابی پر بچوں کو قلم اور کتب کا تحفہ دیا کرتے اس کے علاوہ جماعتی امور کا سلسلہ ہو یا اپنے ذاتی Profession کے حوالے سے کمشنر، ڈپٹی کمشنر، گورنر یا کسی اور بڑے ملکی عہدیدار سے ملاقات کرنے جاتے تو ہمیشہ قرآن مجید کا نسخہ بطور تحفہ لے جایا کرتے کبھی تفسیر صغیر، کبھی انگریزی ترجمہ کے ساتھ اور کبھی سندھی ترجمہ کے ساتھ۔ ہر ایک کی مادری زبان کے لحاظ سے باترجمہ قرآن شریف لے جایا کرتے۔ ایک بار بچپن میں میں نے کہا "ابا جان! آپ ہمیشہ اتنے بڑے بڑے لوگوں کو صرف قرآن شریف ہی تحفتاً کیوں دیتے ہیں تو بڑے ہی پیار سے کہنے لگے کہ بیٹا کلام پاک سے بہتر تحفہ اس دنیا میں کوئی نہیں۔ یہ تو مجھے بڑے ہو کر معلوم ہوا کہ یہ میرے ابا جان کی دعوت الی اللہ کا انوکھا اور انتہائی پُر اثر انداز تھا۔

اس سلسلے میں میں ایک واقعہ تحریر کرتی ہوں ابا جان کی By Pass سرجری کے بعد جب انہیں Discharge کیا گیا اور ایک ہفتہ بعد ابا جان چیک اپ کیلئے OMI ہسپتال گئے تو اپنے ساتھ کلام پاک کے نسخے لے کر گئے۔ ایک تفسیر صغیر، سندھی ترجمہ کے ساتھ اور اردو ترجمہ کے ساتھ۔ ہسپتال میں ایک سندھی ڈاکٹر موسیٰ ہوا کرتے تھے انہیں تفسیر صغیر دیتے ہوئے کہنے لگے کہ میں آپ کو دنیاوی تحفہ بھی دے سکتا تھا لیکن میں آپ کو تفسیر صغیر دے رہا ہوں۔ کیونکہ آپ ایک علم دوست انسان ہیں۔ اس لئے آپ کو زندگی کے ہر شعبہ اور موضوع کیلئے ایک راہنما کلام دے رہا ہوں۔ اس پر ڈاکٹر موسیٰ تفسیر صغیر کو پیار کر کے کہنے لگے کہ "مجھے تحفے تو بہت ملے ہیں لیکن اتنا بے مثال اور بابرکت تحفہ آج تک کسی نے نہیں دیا۔ آپ تو چلتے پھرتے انسا ئیکلوپیڈیا ہیں۔ یقیناً یہ کلام پاک سے عشق کا صلہ ہے"۔ ڈاکٹر موسیٰ اکثر مجھے کہا کرتے تھے کہ آپ کے والد کوئی بڑے لیڈر ہیں آپ لوگ ظاہر نہیں کرتے۔ اب میں انہیں کیا بتاتی کہ میرے ابا جان تو اپنی ذات میں ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔

ابا جان انتہائی عاجز اور منکسر المزاج انسان تھے ہمیشہ خدمت خلق اور خدمت دین کیلئے کوشاں رہتے اپنے آرام اور کھانے پینے کے اوقات کے دوران بھی چاہے سلسلہ کا کام ہو یا کسی کی ذاتی پریشانی فوراً اٹھ کر کھڑے ہوتے۔ ہمیشہ انہیں کہتے کہ آپ کم از کم کھانا تو آرام سے کھا لیا کریں۔ تو وہ کہتے کہ بیٹا کام تو اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے مگر اس کی نظر کرم سے واسطہ کون بنتا ہے یہ بڑے فضل اور اعزاز کی بات ہے۔ تم مجھے اللہ تعالیٰ کے اس فضل و کرم سے محروم نہ کرو۔ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ وہ مجھے واسطہ بنا دیتا ہے ورنہ میری کیا بساط کام کے سلسلے میں ابا جان اکثر ایک اور بات کہا کرتے تھے کہ جب اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے پاس بلائے گا تب ہمیشہ آرام ہی کریں گے۔ یہ زندگی تو کام کیلئے بنی اس لئے بیٹا جتنا کام کر سکتے ہیں ہمیں کر لینا چاہیے۔ شاید اسی وجہ سے وہ اپنی زندگی کے آخری لمحے تک مسلسل کام کرتے رہے۔

انتہائی دیندار ہونے کے باوجود ان کی طبیعت میں انتہا پسندی ذرہ برابر نہ تھی۔ ایک دفعہ میں نے کہا کہ میری بیٹی میرے کہنے پر آرام سے نماز پڑھ لیتی ہے۔ لیکن میرا بیٹا بار بار کہنے پر بھی نماز نہیں پڑھتا۔ آپ اس کیلئے دعا کریں۔ میرا دل چاہتا ہے کہ میں اسے مار کر نماز پڑھاؤں جلدی سے کہنے لگے بیٹا قرآن تو دین فطرت ہے۔ اسے محبت سے راغب کرو۔

اپنے پیشے سے انصاف

جس دن ابا جان نے By Pass سرجری کیلئے ہسپتال داخل ہونا تھا اس سے ایک دن پہلے کی بات ہے کہ ایک احمدی خاتون جن کا کیس ابا جان کے پاس تھا۔ جب انہیں معلوم ہوا کہ بیگ صاحب By Pass کیلئے ہسپتال داخل ہو رہے ہیں۔ ان کا فون آیا اس وقت وہ دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے۔ میرے بڑے بھائی نے فون اٹھایا۔ ان خاتون سے بات کرنے کے بعد انہوں نے جب فون بند کرنا چاہا تو ابا جان نے جلدی سے بھائی کے ہاتھ سے ریسیور لے لیا کیونکہ وہ یکطرفہ بات سے سمجھ گئے تھے کہ کس کا فون ہے۔ فون پر خاتون کہنے لگیں کہ بیگ صاحب آپ تو ہسپتال جا رہے ہیں اور فلاں تاریخ کو میرے کیس کی سماعت ہے۔ میرے کیس کا کیا ہوگا؟ اس پر ابا جان کہنے لگے۔ بی بی آپ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں کام تو اسی پاک ذات نے کرنا ہے میں آپ سے تھوڑی دیر بعد بات کرتا ہوں۔ فون بند کرنے کے بعد بھائی ابا جان سے انتہائی محبت رکھنے کی وجہ سے کہنے لگے ابا جان اس وقت آپ ساری پریشانیاں اور فکر چھوڑ دیں۔ پرسوں آپ کا آپریشن ہے۔ اس پر ابا جان نے کہنے لگے بیٹا آپ اس کیفیت کا اندازہ کرو جب انسان امید اور ناامیدی کے بیچ ہوتا ہے۔ یہ سب پریشان ہیں کہ میں ہسپتال چلا جاؤں گا تو ہمارے کیس کا کیا ہوگا۔ کہیں یکطرفہ فیصلہ نہ ہو جائے۔ اس کے بعد ابا جان نے اپنے ایک دوست وکیل صاحب کو فون کیا اور کہنے لگے کہ میں آپ کے آفس میں ایک فائل دے کر آیا ہوں اس میں اگلی سماعت کی تاریخ ہے آپ اس تاریخ پر جا کر کیس Handle کریں۔ ساری تفصیل سمجھانے کے بعد ان خاتون کو فون کیا اور کہنے لگے بی بی آپ بے فکر ہو کر اپنی تاریخ پر کورٹ جائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے حق میں فیصلہ کرے گا۔ ابا جان کی وفات پر ان خاتون کا رونا دیکھا نہیں جاتا تھا۔ بار بار کہتی تھیں صرف آپ ہی نہیں آج میں بھی یتیم ہو گئی ہوں۔ اب کون اتنی شفقت اور توجہ سے میرے بات سنے گا۔

ابا جان اپنی اولاد اور اپنوں سے چھوٹوں کا بہت اکرام کیا کرتے تھے۔ کبھی کسی کی کمزوری یا خامی کسی دوسرے کے سامنے بیان نہ کرتے تھے۔ بلکہ اکیلے میں اس قدر مؤثر انداز سے سمجھاتے کہ دوسرا فوراً اپنی اصلاح کر لیتا۔ کہتے اللہ تعالیٰ نے ہر کسی کو خوبیوں خامیوں کا مجموعہ بنایا ہے۔ اس کی خوبیوں کو یاد رکھو خامیوں کو نظر انداز کر دو۔

خوش مزاجی

ابا جان انتہائی خوش مزاج اور حس و لطافت کے مالک تھے۔ اتنی بہت ساری سلسلے کی، اپنے پیشے کی، گھریلو اور بہت سی ذمہ داریاں ہونے کے باوجود کبھی ان کی پیشانی پر بل نہیں آتا تھا۔ بہت زیادہ تھکاوٹ کے باوجود وہ جس مجلس میں بھی بیٹھتے، چاہے وہ بچوں کی ہو، نوجوانوں کی یا بزرگوں کی اپنی حس مزاح اور خوش مزاجی سے اس مجلس کا رنگ ہی بدل دیتے اپنے ہوں یا پرائے انہیں اپنا گرویدہ کر لیتے تھے۔ PassBy کے بعد جس دن ابا جان کو Discharge کیا جانا تھا۔ اس دن Routine کے Check Up کیلئے ایک لیڈی ڈاکٹر آئیں۔ جو ابا جان کو انکل کہا کرتی تھیں۔ کہنے لگیں۔ انکل آپ ہمارے فلور کی سب سے Lively Personality ہیں۔ اس فلور پر اور بھی مریض ہیں کچھ آپ کی عمر کے اور کچھ آپ سے چھوٹے مگر کوئی بھی ہم سے اس قدر خوش مزاجی اور شفقت سے بات نہیں کرتا۔ آپ تو اپنی کسی تکلیف کی بھی شکایت نہیں کرتے ایک اور ڈاکٹر جو On Duty ہوا کرتے تھے کہنے لگے کاش میرے والد بھی اتنی عمر میں اس قدر خوش مزاج ہوتے ہمیں تو صرف اپنے والد کی ناراضگی اور غصہ سہنا پڑتا ہے۔

ابا جان نے تین خلفاء سلسلہ کے سنہری ادوار دیکھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور تینوں ادوار میں قابل قدر اور نمایاں خدمات انجام دیں۔

(بقیہ صفحہ 5)

آزادی کی جنگیں

دولت کی غیر منصفانہ تقسیم کی وجہ سے جنوبی امریکہ کی نو آبادیات میں بغاوت پھوٹ پڑی۔ 1809ء میں آزادی کی جنگیں لڑی جانے لگیں۔ گو اوائل میں ناکامی ہوئی مگر 1816ء سے اس تحریک کو کامیابی حاصل ہونے لگی۔

اس سلسلے میں دو آدمیوں کے نام قابل ذکر ہیں۔

1۔ جوز ڈی سان مارٹن (Jose de san martin) جس نے ارجنٹینا، چلی، اور پیرو کو آزاد کروایا۔

2۔ سائمن بولیوار (Simon Bolivar)

اس نے شمالی ممالک کو آزاد کروایا جن میں بولیویا، کولمبیا، ایکواڈور اور وینیزویلا شامل تھے۔ بعد میں سائمن نے پیرو میں سپین کے خلاف سان مارٹن کی مدد کی اور پیرو کو آزاد کروایا۔

پرتگال کی نو آبادی، برازیل، میں کوئی بغاوت یا جنگ نہ ہوئی اور 1825ء میں پرتگال نے برازیل کو آزاد کر دیا۔ 1889ء میں بادشاہ نے برازیل کو ترک کر دیا اور یورپ چلا گیا۔ بعد میں برازیلیوں نے اپنی ری پبلک قائم کی۔ ماخوذ از

(Oxford illustrated Encyclopedia, Revised 2004, pages 513 to 517)

کیا یہ اتفاق ہے

پروفیسر ولیم میکبر ائڈ لکھتے ہیں۔

کیا کوئی شخص سنجیدگی سے یہ خیال کر سکتا ہے کہ کائنات میں یہ نظم و ہدایت عناصر کی اتفاقیہ آمیزش سے پیدا ہو گئی ہے۔ کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی نہر اپنے منبع سے مرتفع تر سطح پر بہہ سکے۔ (دو قرآن ص 49)

حافظ سمیع اللہ خان صاحب حیدرانی

براعظم جنوبی امریکہ کا تعارف

براعظم جنوبی امریکہ دنیا کا چوتھا بڑا براعظم ہے۔ شمالاً جنوباً پھیلا ہوا یہ براعظم زمین کے خشک حصے کا تیرہ فیصد رقبہ ہے۔ جنوبی امریکہ کو لاطینی امریکہ بھی کہا جاتا ہے۔ جیسے کہ وسطی امریکہ کو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہسپانوی اور پرتگالی زبانیں جو یہاں بولی جاتی ہیں، لاطینی زبان سے نکلی ہیں۔

امریکہ کی وجہ تسمیہ

جس شخص نے امریکہ کو پہلے دریافت کیا تھا اس کا نام امریگو ویسپوکی (Amerigo vespucci) تھا۔ لہٰذا ویسپو کی کے نام پر امریکہ کا نام مشہور ہوا۔ ویسپوکی وہ پہلا شخص تھا جس نے دریافت کیا کہ یہ براعظم ایک الگ خطہ ہے۔ جبکہ کولمبس کا خیال تھا کہ یہ خطہ ایشیا کا حصہ ہوگا۔

موسم اور آب وہوا

اس خطے کے موسم اور آب وہوا مختلف ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ایمیزونیا (Amazonia) اور دیگر خطے جو کہ خط استوئی پرواقع ہیں وہاں سارا سال گرمی رہتی ہے۔ بارشیں بھی بہت ہوتی ہیں۔

جنوب کی طرف گران چاکو کے مرغزار اور جنگل ہیں۔ اس خطے میں خشک وتر ہر دو قسم کے موسم ملتے ہیں۔

برازیل کے کوہستانی خطوں میں موسم قدرے کم شدید ہے۔ شمال مشرقی برازیل میں مسلسل خشک سالی کی وجہ سے چھوٹے قد والے درخت، کانٹے دار جھاڑیاں بکثرت اُگتے ہیں۔

چونکہ جنوبی امریکہ جنوب کی طرف پھیلا ہوا ہے لہٰذا اس کا جنوبی حصہ اکثر سرد رہتا ہے۔ ارجنٹینا اور چلی کے انتہائی جنوبی علاقے اور کوہ سلسلہ اینڈیس (Andes) جنوبی امریکہ کے سرد ترین مقامات ہیں۔

خطۂ زمین

کوہ سلسلہ اینڈیس (Andes) دنیا کا لمبا ترین پہاڑی سلسلہ ہے اور ہمالیہ کے بعد دنیا کا بلند ترین سلسلہ بھی ہے۔ یہ سلسلہ براعظم کے مغربی کنارے پر سات ہزار ایک سو کلومیٹر کے علاقے پر پھیلا ہوا ہے۔ پہاڑوں کی چوٹیوں کے درمیان برف سے ڈھکے آتش فشاں بھی ہیں۔ زلزلوں کا آنا معمول کی بات ہے۔

کوہ اینڈیس اور بحرالکاہل کے ساحل کے درمیان ایک صحرائی خطہ واقع ہے جو کہ جنوبی ایکواڈور سے چلی تک، 1600 کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے۔ اسے صحرائے ایٹاکاما (Atacama) کہتے ہیں۔ یہ دنیا کا خشک ترین صحرا ہے۔ اس صحرا میں بعض جگہیں ایسی ہیں جہاں کبھی بارش نہیں ہوئی۔

جنوبی امریکہ میں تین سطح ہائے مرتفع ہیں۔ شمال میں گیانا کے کوہستانی علاقوں میں جنگلوں سے مالا مال گہری وادیاں ہیں۔ وہاں انسانی آبادی بالکل نہیں ہے۔

جنوبی امریکہ میں مشرق میں سطح مرتفع برازیل ہے۔ برازیل کے اکثر باشندے یہیں آباد ہیں۔

مغرب میں ماٹو گراسو (Matogrosso) میں وسیع وعریض، گھاس بھرا علاقہ یا سبزہ زار ہے، جس میں کہیں کہیں جھاڑیاں اور درخت اُگتے ہیں۔

جنوب میں پیٹا گونیا (Patagonia) کا خشک سطح مرتفع واقع ہے۔

وہ علاقہ جس کو دریائے ایمےزون سیراب کرتا ہے (جو براعظم کے میدانی علاقے ہیں سمندر کے قریب) گھنے برساتی جنگلوں (rain forests) سے ڈھکا ہوا ہے اور یہاں مختلف انواع کے درخت، حشرات بندر اور طوطے پائے جاتے ہیں۔

براعظم جنوبی امریکہ کے ممالک

برازیل (Brazil) براعظم جنوبی امریکہ کا سب سے بڑا ملک ہے اور اس براعظم کی آدھی آبادی برازیل میں مقیم ہے۔

ارجنٹینا اور یوروگوئے کے درمیان ریوڈی لا پلاٹا (Rio de la plata) کی خلیج ہے۔ یہ اندرون براعظم تک جانے کا تجارتی راستہ ہے۔

کئی زرعی اور معدنی اشیاء بیرون ممالک بھیجی جاتی ہیں۔ چلی دنیا کا سب سے زیادہ تانبا (Copper) پیدا کرنے والا ملک ہے برازیل سب سے زیادہ کافی (coffee) پیدا کرتا ہے اور سب سے زیادہ چینی، کوکو (cocoa) ٹن (Tin) اور پھل برآمد کرتا ہے۔ جبکہ پیرو (Peru) کا ملک، تانبا، سیسہ (Lead) اور زنک (Zinc) برآمد کرتا ہے۔

لوگ

آجکل جو لوگ جنوبی امریکہ میں آباد ہیں وہ یورپی اور امریکی لوگوں کی نسلیں ہیں یا پھر مقامی لوگ (یہاں کے اصلی باشندے) ہیں۔

برازیل کے لوگ پرتگالی زبان بولتے ہیں۔ دیگر ممالک کی اکثریت ہسپانوی زبان بولتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہاں بہت سی مقامی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں (خصوصاً شمالی اینڈیس اور ایمیزونیا میں)۔ ان مقامی زبانوں میں آئی مارا (Aymara)، گوارانی (Guarani) اور کواچوا (Quachua) شامل ہیں۔

آجکل مقامی باشندے شہروں کی طرف منتقل ہو رہے ہیں لیکن یہاں آ کر بھی وہ غربت کی زندگی بسر کرتے ہیں اور جھونپڑیوں میں رہتے ہیں۔

پچھلے سو سال میں بہت سے یورپین لوگ اس خطے میں آ کر آباد ہوئے۔ مثلاً اطالوی باشندے ارجنٹینا میں اور جاپانی لوگ مغربی ساحل پر۔

اس خطے کے زیادہ تر لوگ ساحل سمندر پر واقع شہروں میں رہتے ہیں جن میں ریوڈی جنیرو (Rio de Janeiro)، ساؤ پاؤلو (Sao paulo) بیونس آئرس (Buenos Aires) اور لیما (Lima) شامل ہیں جبکہ یہاں کا مذہب رومن کیتھولک ہے۔

مختصر تاریخ

یورپی لوگوں کی آمد سے قبل جنوبی امریکہ کے مقامی باشندوں نے وسیع سلطنتیں قائم کی ہوئی تھیں یہاں تہذیبوں کے کئی ادوار آئے۔ جن میں Nazcas اور Chimus بھی شامل ہیں۔

ان لوگوں کی معیشت کی بنیاد زراعت پر تھی۔ ان کا اپنا ایک طرز حکومت تھا اور بین الممالک سرحدیں قائم تھیں۔ ان کے مذہب میں نیچر (Nature) کے احترام کی تعلیمات تھیں۔ اکثر لوگ زراعت پیشہ تھے اور اپنے کنبوں کو پالنے کے لئے زراعت کرتے تھے جس کا کچھ منافع خود رکھتے اور باقی سب گورنمنٹ کے افسروں کے دیتے تھے۔

یورپ کا جنوبی امریکہ پر غلبہ

جب کولمبس نے 1492ء میں نئے خطے دریافت کئے تو مختلف اقوام کے مابین ان علاقوں پر قبضہ کے لئے دوڑ لگ گئی۔ سپین اور پرتگال دو بڑی اقوام تھیں جنہوں نے سمندر پار کر کے اپنے اپنے من پسند خطے پر قبضہ کیا اور وہاں آبادکاری کی۔

1493ء میں پوپ الیگزینڈر ششم نے دنیا کے نقشے پر ایک فرضی خط کھینچا جس کو آج Line of Demarcation کہتے ہیں۔ اس لائن کے مغربی حصے پر سپین اور مشرقی حصے پر پرتگال کا قبضہ مانا گیا۔

ایک سال بعد Tordesillas کے معاہدہ کی رو سے پرتگال کا حق برازیل پر تسلیم کیا گیا۔

1498ء میں کرسٹوفر کولمبس اپنی تیسری سمندری مہم پر جنوبی امریکہ آیا تھا۔ اس مہم کا خرچ سپین نے ادا کیا تھا۔ جبکہ 1500ء میں ایک پرتگالی مہم یہاں اتری جس نے ریوڈی جنیرو (Rio de Janeiro) پر قدم جمائے۔ تب سے ہسپانوی اور پرتگالی یہاں کی دو بڑی زبانیں بن گئیں اور تب سے تین صدیوں تک جنوبی امریکہ پر یورپ نے حکومت کی۔

(باقی صفحہ 4 پر)

جنوبی امریکہ کے ممالک

ماخوذ

بحیرۂ مردار جس میں کوئی چیز نہیں ڈوبتی

بحیرہ مردار، بحرالموت، بے جان سمندر اور Dead Sea یہ ایک ہی سمندر کے کئی نام ہیں۔ بحیرہ مردار دراصل مشرق وسطیٰ کی ایک بہت بڑی جھیل ہے جو ایک طرف 47 میل تک اردن کے علاقے کے ساتھ ساتھ چلی گئی ہے۔ اس بحیرہ کو عجیب و غریب اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس میں کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا اور کوئی چیز ڈوبتی بھی نہیں۔ اس کا پانی اتنا بھاری اور کثیف ہے کہ اس میں وزنی چیزیں نہیں ڈوبتیں۔ لہٰذا یہ تیراکی کے لئے بہترین ہے۔ یہ جھیل نما بحیرہ سطح سمندر سے 392 میٹر (1200 فٹ) نیچے ہے۔ جب آدمی اردن کی سرحد پر پہنچ کر اس کی طرف جانا شروع کرے تو ایسی اترائی محسوس ہوتی ہے کہ جہاز زمین کی طرف اتر رہا ہو۔ اس نشیبی جھیل کی پستی کی وجہ سے بعض محققین اس کو ادنی الارض، (پست زمین) کا نام دیتے ہیں۔

یہ دریائے اردن کے آخری سرے پر زمین سے محصور جھیل ہے۔ جس کے پانی کے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ سوائے اس کے کہ کچھ پانی بخارات بن کر ہوا میں تحلیل ہو جاتا ہے۔ یہ جھیل اردن اور اسرائیل کے درمیان سرحد قائم کرتی ہے۔ اس کے جنوب مغرب کنارے پر اسرائیلی حکومت قابض ہے۔ عرب اسے بحیرہ لوط اور یہودی بحر کھاری یا دریائے شور کہتے ہیں۔

بحیرہ مردار دنیا کا سب سے چھوٹا (لمبائی 50 میل، چوڑائی 3 سے 11 میل، گہرائی 1300 فٹ) لیکن سب سے زیادہ عجیب سمندر ہے۔ یہ ایک اعتبار سے تو بہت مالدار بھی ہے کیونکہ اس میں سے بہت سی اہم معدنیات خصوصاً پوٹاش اور برومائڈ حاصل ہوتی ہیں۔ لیکن دوسری طرف یہ سمندری جانوروں کے لئے موت کا کنواں ہے۔ کیونکہ اس کے پانی میں موجود نمکیات اور ان کی کثافت کی کسی جاندار کی زندگی کے ساتھ مفاہمت نہیں ہوسکتی۔ دریائے اردن کے شیریں اور فرحت بخش پانی کے ساتھ جو مچھلیاں بہہ کر آتی ہیں وہ اس کے اندر گرتے ہی مر جاتی ہیں۔ یہ ان کے لئے ایسا نمکین حوض ہے جو ان کے جسم کو وصول کرنے کے تھوڑی دیر بعد روح سے آزاد کر کے پانی کی سطح پر اچھال دیتا ہے۔ جہاں ان کی بے جان اور تیرتے جسم خوراک کی تلاش میں پھرتے آوارہ پرندوں کی خوراک بن جاتے ہیں۔ بحیرہ مردار نے 405 مربع میل کا علاقہ گھیر رکھا ہے۔ چونکہ اس سے کوئی دریا نہیں نکلتا اس لئے اس کا پانی نہایت کڑوا ہے جس کے باعث اس میں کوئی چیز نہیں ڈوبتی۔ اس کے مشرق اور مغرب میں ڈھلوانی پہاڑ جو 6 ہزار تک اونچے ہیں کھڑے ہیں۔ قرون وسطیٰ کے سیاحوں کے مطابق بحیرہ مردار کے اوپر سے کوئی پرندہ اڑ کر نہیں جا سکتا کہ اس کے اوپر کی ہوا زہریلی ہے لیکن یہ حقیقت نہیں ہے۔ اس کی آب و ہوا صحت مند اور خوشگوار ہے۔ اس میں مچھلیاں نہیں ہیں اور سبزہ بھی بہت کم نظر آتا ہے۔ اس سمندر کے پانی میں بے شمار نمکیات ملے ہوئے ہیں۔ اس میں عام کھانے کے نمک کے علاوہ میگنیشیم کلورائیڈ، پوٹاشیم، کیلشیم اور میگنیشیم برومائیڈ کی آمیزش ہے۔ ان نمکیات کی آمیزش کی وجہ سے اس کا پانی ایک محلول بن گیا ہے۔ جو گاڑھا بھی ہے کہ اس میں ڈوبنا ناممکن ہے اسی لئے یہ تیراکی سیکھنے کے لئے بہترین جگہ ہے۔

یہ بات بڑی حیرت انگیز اور دلچسپ ہے کہ بحیرہ مردار سمندر کے پانی سے 9 گنا زیادہ نمکین ہے۔ حالانکہ اس میں دریائے اردن اور دیگر چھوٹی نہروں سے روزانہ 4 ملین ٹن تازہ پانی شامل کیا جاتا ہے لیکن یہ تازہ پانی بحیرہ مردار کے پانی میں شامل ہونے سے پہلے ہی بخارات بن کر اڑ جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے اوپر تیز سورج چمکتا رہتا ہے اور یہاں کا درجہ حرارت 125 فارن ہائیٹ ہوتا ہے۔ اس جھیل کے ساحل منجمد لاوے، سلفر اور چٹانی نمک سے ڈھکے ہوئے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ بحیرہ مردار آتش فشانی علاقے میں ہے۔ درحقیقت 350 میل لمبی وہ بڑی خندق جس میں اردن اور بحیرہ مردار واقع ہیں اس عظیم شگافی وادی کا شمال حصہ ہے جو مشرقی افریقہ سے نکل کر یہاں تک پھیلی ہوئی ہے۔ بحیرہ مردار کی طرح شگافی وادی میں واقع جھیلوں میں نمکیات کی کثرت ہے۔

اس سمندر کی اہمیت اس اعتبار سے بڑھ گئی ہے کہ اس میں موجود معدنیات اربوں ڈالر کی قیمت رکھتی ہیں۔ نیز سیاحت کے اعتبار سے بھی کثیر آمدنی کا ذریعہ ہے۔ اس سمندر کے شمال مغربی ساحل کے ساتھ موجود غاروں میں سے عہد قدیم کی بائبل کے کچھ مسودات اور بوسیدہ مخطوطے ایک چرواہے لڑکے کو ملے ہیں۔ جس نے ایک غار میں پتھر پھینکا تو اسے کھیل کھیل میں نادر ترین تاریخی اور مذہبی دستاویزات ہاتھ آ گئیں۔ جو ماہرین آثار قدیمہ کے لئے ایک نادر ذخیرہ ہے۔

نمازوں کی عادت

مکرم محمد یوسف گل صاحب زعیم انصاراللہ مجلس کوٹھیوالہ وقف عارضی کے بعد لکھتے ہیں مجھے خدا کے فضل سے نماز تہجد اور پانچ وقت نماز باجماعت وقت پر ادا کرنے کی عادت پڑ گئی۔ مجھے صبر، حوصلہ، باہمی محبت اور اطمینان قلب کی دولت نصیب ہوئی ہے۔ میرے اندر بڑی تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

شہود آصف صاحب

میرے دادا جان مولوی سردار احمد خادم صاحب

میرے دادا ابا کا نام مولوی سردار احمد خادم صاحب تھا اور ان کے والد کا نام پیر بخش صاحب تھا۔ آپ 1927ء کو دریائے چناب کے کنارے پر واقع گاؤں چوہے مل ضلع گجرات میں پیدا ہوئے۔ بچپن میں آپ قرآن کریم پڑھنے کے لئے ایک احمدی کے پاس جایا کرتے تھے۔ اس شخص کے بعض اور دوست بھی گاؤں میں آئے اور دعوت الی اللہ کرنے کی کوشش کی تو گاؤں والوں نے ان کو اچھی طرح مار پیٹ کر گاؤں سے نکال دیا۔ مگر انہوں نے ہمت نہ ہاری اور ان کی کوششوں اور ایک خواب کی وجہ سے دادا جان نے احمدیت قبول کر لی۔ اس وقت دادا جان کی عمر چودہ یا پندرہ سال کے لگ بھگ تھی۔

احمدیت قبول کرنے کے بعد انہوں نے مزید کوشش کی اور اپنے گھر میں سے اپنی والدہ کو احمدی بنا لیا اس بنا پر ان کے بھائیوں اور دوسرے گاؤں والوں نے ان کی شدید مخالفت کی مگر ان کے پائے ثبات میں لغزش نہ آئی اور پھر ان مشکلات کو دیکھتے ہوئے آخرکار 1959ء میں دادا جان ہجرت کر کے ربوہ کی مقدس سرزمین پر آ گئے اور دارالنصر شرقی میں رہائش پذیر ہوئے اور ایک لائبریری بھی بنائی۔ پھر آپ نے زندگی وقف کی۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے معلمین وقف جدید کی کلاس کا آغاز کیا۔ تو وہاں شرکت کرنے کے لئے چلے گئے۔

کلاس سے فراغت کے بعد آپ کی بطور معلم پوسٹنگ نواب شاہ اور تھرپارکر کے علاقے میں ہوئی۔ آپ وہاں طویل عرصہ تک خدمات بجا لاتے رہے پھر لمبا عرصہ پنجاب میں بھی مختلف مقامات پر خدمت کی۔ کئی سعید روحوں نے دادا جان کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت کو اختیار کیا۔ 88-1987ء میں ریٹائر ہوئے دارالنصر شرقی میں مقیم ہوئے۔ صدر محلّہ اور کئی دوسرے عہدوں پر محلے میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ محلّہ میں بیت الذکر بنانے میں بہت اہم خدمات سرانجام دیں۔ حتیٰ کہ مزدوروں کے نہ ہونے پر خود بھی ان کے ساتھ مل کر کام کیا۔ اس کے بعد ایک لمبا عرصہ امامت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

تمام خلفاء احمدیت سے نہایت محبت بھری وابستگی کا اظہار کرتے تھے۔ بالخصوص حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے خاص محبت اور قلبی لگاؤ تھا۔ جب خلافت سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع وقف جدید میں فرائض سرانجام دیتے تھے تو دادا جان سے خاص محبت بھرا اور دوستانہ سلوک فرمایا کرتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جب ہجرت فرما کر ربوہ سے لندن تشریف لے گئے تو اس عاشق صادق کا دل بے چین ہو گیا اور اگلے سال 1985ء میں ہی باوجود قلیل آمد کے کچھ قرض لے کر لندن کا رخت سفر باندھا۔ وہاں جا کر جب آپ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملے تو حضور بہت خوش ہوئے۔

دادا جان کو عبادات سے خاص شغف تھا۔ آپ کو تہجد اور باجماعت نماز کی مستقل عادت تھی۔ تلاوت قرآن کریم سے آپ کو عشق تھا۔ خاکسار کے استفسار پر ایک دفعہ بتایا کہ میں روزانہ 10 پارے تلاوت کرتا ہوں۔ احمدی ہونے کے بعد جلد ہی آپ نے وصیت کر لی تھی اور آپ کا نمبر پہلے دس ہزار موصیان میں سے تھا۔ آخری عمر تک رمضان کے روزے بہت اہتمام سے رکھتے تھے۔

آپ نے ہومیوپیتھی میں بھی کورسز کر رکھے تھے اور گورنمنٹ کی طرف سے سند یافتہ تھے۔ علاج کے میدان میں آپ بہت دور دور تک مشہور تھے۔ لوگ دور دور سے علاج کی غرض سے آپ کے پاس آیا کرتے تھے اور باذن الٰہی شفا پاتے تھے۔ اس کے علاوہ آپ کو باغبانی کا بہت شوق تھا۔ گھر میں ایک باغ بنا رکھا تھا۔ بچوں کو آخری عمر تک قرآن کریم پڑھاتے رہے۔

اپنی اولاد سے آپ کو بے حد محبت تھی۔ پوتے، پوتیاں، نواسے، نواسیاں سب سے دوستانہ اور شفقت والا تعلق تھا۔ ہر کوئی آپ کو آپ کے اوصاف حمیدہ کی وجہ سے پسند کیا کرتا تھا۔

آپ اپنے حلقہ احباب میں قابل رشک فرد سمجھے جاتے تھے اور اپنے غیر از جماعت رشتہ داروں سے بھی صلہ رحمی فرماتے تھے۔ زندگی میں اگر کبھی تنگی آئی تو شکوہ نہ کیا بلکہ ہمیشہ خدا کی رضا پر راضی رہے اور اسی پر توکل کیا۔

زندگی کے آخری سالوں میں آپ دارالنصر سے محلّہ نصرت آباد منتقل ہو گئے اور وہاں ہومیوپیتھک کلینک بنایا۔ آپ 2 فروری 2002ء کو رات آٹھ بجے کے قریب اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی دادا جان کے اوصاف حمیدہ پر قائم رہنے کی توفیق دے اور آپ کی روح کو اپنے پیار اور رضا کی جنت میں مقام عطا فرمائے اور ہمارے انجام بھی بخیر فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68661 میں Jenab

زوجہ Husna Sutisna قوم..... پیشہ پنشنر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر RP100000/- (2) مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی RP20000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP519100/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Jenab ۔گواہ شد نمبر 1 Aman.A۔گواہ شد نمبر2 Dik Dik Nurdin

مسل نمبر 68662 میں

Yavat Rohayati

زوجہ Rahim SubarJa قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر RP100000/- (2) طلائی زیور 5 گرام مالیتی RP900000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Yavat Rohayati گواہ شد نمبر 1 Syam Sudin۔گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar

مسل نمبر 68663 میں

Rahim Subar Ja

ولد Muhammad Yusuf قوم..... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 343 مربع میٹر مالیتی RP54880000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP3010000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rahim Subarja گواہ شد نمبر Syam Sudin1۔گواہ شد نمبر2 Sayidul Kohar

مسل نمبر 68664 میں

Dedeh Kurniasih

زوجہ Helmy قوم...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی RP50000000/- (2) حق مہر بصورت طلائی زیور 5 گرام مالیتی RP875000/- اس وقت مجھے مبلغ RP2000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Dedeh Kurniasih گواہ شد نمبر 1 Syam Sudin۔گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar

مسل نمبر 68665 میں

Ade Urma Suhestina

زوجہ Zakir Husseinse قوم..... پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ RP4000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1800000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Ade Umra Suhestina گواہ شد نمبر 1 Nurdi۔گواہ شد نمبر 2 Zakir Husein

مسل نمبر 68666 میں Zakir Husein

ولد Jafar Ahmad قوم..... پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1500000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Zakir Husein گواہ شد نمبر 1 Nurdi۔گواہ شد نمبر 2 Amir Basyirudin

مسل نمبر 68667 میں

Etih Sukaesih

زوجہ Amin Basyirudin قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 25 گرام طلائی زیور مالیتی RP2500000/- اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Etih Sukaesih۔گواہ شد نمبر 1 Zakir Husein گواہ شد نمبر 2 Amin Basyirudin

مسل نمبر 68668 میں

Amin Basyirudin

ولد Ahmad Mawardi قوم..... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 130 مربع میٹر مالیتی RP20000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP2500000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amin Basyirudin ۔گواہ شد نمبر 1 Zakir Husein ۔گواہ شد نمبر2 Nurdi

مسل نمبر 68669 میں

Dian Aprinda Sari

زوجہ Mahrup قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت Feb 2006 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر RP1000000/- (2) طلائی زیور مالیتی RP2296350/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dian Aprinda Sari گواہ شد نمبر1 D.Mudatsir Ahmad.S گواہ شد نمبر2 Mahrup

مسل نمبر 68670 میں Sobari

ولد Sair قوم...... پیشہ فارمر لیبر عمر 29 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 1200 مربع میٹر مالیتی -/RP1200000 (2) رائس فیلڈ 450 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت لیبر/فارمرمل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP600000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sobari۔ گواہ شد نمبر1 Wahyudin۔ گواہ شد نمبر2 Sopandi

مسل نمبر 68671 میں

Karimul Ahmad

ولد SarJa قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Karimul Ahmad گواہ شد نمبر1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68672 میں

Hadi Fathurohman

ولد Nukman قوم..... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hadi Fathurohman گواہ شد نمبر1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68673 میں

Nining Mulhayati

زوجہ Agus Mukhlis قوم...... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اشدہ -/RP1000000 (2) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ninning Mulhayati گواہ شد نمبر1 Nanang Hidayat۔ گواہ شد نمبر2 Agus Mukhlis

مسل نمبر 68674 میں

Ihsan Tahir Ahmad

ولد T.Sutisna FA قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ihsan Tahir Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68675 میں

Khaeruddin AtmaJa

ولد Dedi Kusmayadi قوم..... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khaeruddin AtmaJa۔ گواہ شد نمبر1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68676 میں Nasrudin

ولد Ma'mun قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasrudin۔ گواہ شد نمبر1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68677 میں

Taufiq Achmad

ولد Rehanuddin Ahmad قوم..... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taufiq Achmad۔ گواہ شد نمبر1 M.zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68678 میں

Basyiruddin Nur Ahmad

ولد Purnama قوم..... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Basyiruddin Nur Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68679 میں

Agus Setiawan

ولد Endang NurJaya قوم..... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Agus Setiawan گواہ شد نمبر1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68680 میں Yadi Mulyadi

ولد Madtori قوم..... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔ Yadi Mulyadi۔ گواہ شد نمبر 1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68681 میں

Usama Ibnu Hasan

ولد Hasan Basri Ayyubi قوم..... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Usama Ibnu Hasan۔ گواہ شد نمبر 1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68682 میں

Septi Ramdan

ولد M.Noh قوم..... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Septi Ramdan۔ گواہ شد نمبر 1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68683 میں

Anas Kurniawan

ولد Abdul Syukur قوم..... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Anas Kurniawan۔ گواہ شد نمبر 1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar

مسل نمبر 68684 میں

Maulana Malik I

ولد Entur Masturu Iku قوم..... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maulana Malik I۔ گواہ شد نمبر 1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68685 میں

Shani Mubarak Aziz

ولد Solihin قوم..... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shani Mubarak SH۔ گواہ شد نمبر 1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar

مسل نمبر 68686 میں

Arsigit Hartanto

ولد Sugiharto قوم..... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Arsigit Hartanto۔ گواہ شد نمبر 1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68687 میں

Gilang Nugraha

ولد Muhammad Husein قوم..... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Gilang Nugraha۔ گواہ شد نمبر 1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68688 میں Mirza Nurul

ولد Wasyim Ahmad قوم..... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mirza Nurul۔ گواہ شد نمبر 1 M.Zafrullah Nasir۔ گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68689 میں Aan Ramlan

ولد Bahrudin قوم..... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 217 مربع میٹر مالیتی RP15500000/- (2) دوکان مالیتی RP22500000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2000000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aan Ramlan گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68690 میں شازیہ مظفر

زوجہ مظفر احمد حسنی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 185.73 گرام (2) زیور چاندی بوزن 200 گرام (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مبارک احمد ولد بشارت احمد درویش۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عتیق بٹ ولد خواجہ غلام نبی (مرحوم)

مسل نمبر 68691 میں عباس باجوہ

ولد چوہدری غلام رسول باجوہ قوم..... پیشہ..... عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ

8/ایکڑ مالیتی واقع چک نمبر 1/H ضلع ملتان ۔ اس وقت مجھے مبلغ 700 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عباس باجوہ ۔ گواہ شد نمبر 1 صدیق ایم چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 68692 میں ثمینہ ریاض

زوجہ ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی 400 پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ثمینہ ریاض ۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر داؤد ولد عبدالحمید

مسل نمبر 68693 میں منصورہ بیگم

زوجہ عبدالمومن طاہر قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/1500 پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/163 پونڈ ماہوار بصورت بنیفٹ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ منصورہ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد وصیت نمبر 23461 ۔ گواہ شد نمبر 2 میجر (ر) محمود احمد وصیت نمبر 22853

مسل نمبر 68694 میں ثروت ناہید

زوجہ مظفر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/8400 پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ ثروت ناہید گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 68695 میں صائمہ مبشر

بنت چوہدری مبشر احمد کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صائمہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 68696 میں SARIA TARIQ

زوجہ ڈاکٹر طارق محمود انور قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/3700 پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ SARIA TARIQ۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد دین ذکریا

مسل نمبر 68697 میں رخسانہ کوثر

زوجہ عبدلقدیر لودھی قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 135 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ مبارک ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مبارک احمد ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر لودھی خاوند موصیہ

مسل نمبر 68698 میں امتہ الرحیم بھٹی

زوجہ نسیم احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/165 پونڈ ماہوار بصورت چائلڈ بینی فٹ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرحیم بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 23045

مسل نمبر 68699 میں تہمینہ مبارکہ

زوجہ انیس احمد قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/225000 پونڈ کا 1/2 حصہ (2) طلائی زیور مالیتی -/5000 پونڈ (3) پلاٹ واقع اڈیالہ روڈ راولپنڈی مالیتی -/100000 روپے (4) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2900 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ تہمینہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 68700 میں منیر احمد

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم..... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ایم طاہر ورک ولد حاکم علی

مسل نمبر 68701 میں وسیم احمد

ولد بشیر احمد قوم ڈار پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وسیم احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ ولد سید مصدق احمد شاہ ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد سلطان ولد سلطان احمد

مسل نمبر 68702 میں مبارکہ سرفراز خاں

زوجہ رانا محمد سرفراز خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے ادا شدہ بصورت زیور (1) طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً -/179400 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ مبارکہ سرفراز خاں۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سرفراز خاں خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد علوی ولد غلام نبی

مسل نمبر 68703 میں حبیب احمد

ولد صادق الحسن (مرحوم) قوم اعوان پیشہ کارکن عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 5 مرلہ مکان ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حبیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد مرزا محمد عنایت

مسل نمبر 68704 میں کلیم احمد طاہر

ولد نسیم احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3363 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کلیم احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طاہر ولد نسیم احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ ساجد ولد احمد علی

مسل نمبر 68705 میں حاجرہ بی بی

بیوہ محمد سلیم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع دارالعلوم شرقی برکت اندازاً مالیتی -/3500000 روپے ۔ جس میں میرے علاوہ 4 بیٹے 1 بیٹی حصہ دار ہیں (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (3) طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/4000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حاجرہ بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد محمد سلیم (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 فضل حق ولد محمد سلیم (مرحوم)

مسل نمبر 68706 میں فرزانہ تحسین

زوجہ محمد منیر قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی لاکٹ سیٹ مالیتی -/10000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فرزانہ تحسین ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منیر خاوند موصیہ وصیت نمبر 34749 ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف وصیت نمبر 18500

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 17 مئی 2007ء

12-25 am	لقاء مع العرب
1-30 am	عالمیجنریں
1-55 am	گلشن وقف نو (ناصرات)
2-55 am	تقاریر جلسہ سالانہ
3-25 am	آسٹریلین ڈاکومینٹری
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	لقاء مع العرب
7-10 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
7-40 am	ہماری کائنات
8-15 am	علمی خطبات
9-00 am	لجنہ میگزین
9-40 am	آسٹریلین وائلڈ لائف
10-25 am	تقاریر جلسہ سالانہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	چلڈرنز کلاس
1-00 pm	ملاقات
2-15 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	المائدہ
4-15 pm	درس حدیث
4-30 pm	ایم ٹی اے ٹریول
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-55 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	ترجمۃ القرآن
8-05 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-00 pm	ملاقات
10-20 pm	مقابلہ نظم
11-30 pm	عربی سروس

جو شخص پانی ابال کر زیادہ مقدار میں پیتا ہے وہ مختلف بیماریوں سے محفوظ رہ سکتا ہے

دنیا کی پہلی کتاب کی اشاعت

یورپ میں ٹائپ کی چھپائی کا باقاعدہ آغاز تو پندرہویں صدی میں جان گوٹن برگ نے کیا تھا مگر اس سے بہت پہلے چین میں ٹھپے کی چھپائی کا آغاز ہو چکا تھا اور یوں اہل چین طباعت کی ایجاد میں ساری دنیا سے آگے نکل چکے تھے۔

یہ سن 1900ء کی بات ہے۔ تاؤ مذہب کے پیروکار ایک راہب کو ترکستان میں تان ہانگ (Tanhaung) کے مقام پر ایک غار سے ایک کتاب ملی جس کا نام (Simond Sutra) تھا۔ یہ کتاب گوتم بدھ کی تصاویر اور ان کی تعلیمات پر مشتمل تھی اور ٹھپے کی مدد سے طبع ہوئی تھی۔

یہ کتاب 7 اوراق پر مشتمل ہے جو آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔ ہر شیٹ کی لمبائی ڈھائی فٹ اور چوڑائی ایک فٹ ہے جب ان سات اوراق کو مکمل طور پر کھولا جاتا ہے تو 16 فٹ لمبا اسکرول بن جاتا ہے۔ کتاب کے آخر میں تحریر ہے ”یہ کتاب 11 مئی 868 کو وانگ چیہ (Wang Chieh) نے مفت تقسیم کرنے کے لئے چھاپی تا کہ اس کے والدین کی یاد کو دوام حاصل ہو۔“

اس کتاب کے ایک ورق پر عبارت اور چھ اوراق پر گوتم بدھ کی تصویریں چھپی ہوئی تھیں جن میں گوتم بدھ کو ان کے مرد اور خواتین پیروکاروں کے درمیان بیٹھا ہوا دکھایا گیا تھا۔ تصویر میں دو بلیاں بھی دکھائی گئی تھیں۔

یوں 11 مئی 868ء تاریخ انسانی کی ایک یادگار تاریخ بن گئی کہ اس دن دنیا کی پہلی کتاب طبع ہوئی تھی۔

لوگوں کو فیض پہنچائیں

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم احمد حبیب صاحب نمائندہ مینیجر الفضل اشتہارات کے سلسلہ میں لاہور شہر کے دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے کاروبار کو فروغ دینے کیلئے روزنامہ الفضل میں اشتہار دیں۔ اشتہارات کی بکنگ اور دیگر معلومات کیلئے ان سے بیت الحمد دہلی گیٹ یا موبائل نمبر 0333-4893957 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

غیر ملکی جنگجوؤں کے خلاف کارروائی صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ غیر ملکی جنگجوؤں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔ فاٹا کو اقتصادی سرگرمیوں کا مرکز بنائیں گے۔ ترقی کی راہ میں حائل چند انتہا پسندوں سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ فاٹا میں سالانہ 10۔ارب روپے خرچ کئے جائیں گے۔ قبائلی غیر ملکی دہشت گردوں کو اپنے علاقوں سے نکال دیں۔ اور قانون کے حوالے کریں تو آپریشن ختم ہوسکتا ہے۔

ایران ایٹم بم نہ بنانے کا وعدہ کرے امریکی وزیر خارجہ کنڈولیزا رائس نے کہا ہے کہ وقت آ گیا ہے کہ عالمی برادری ایران سے کہے کہ وہ اپنا سر اس کے سامنے جھکا دے۔ انہوں نے کہا کہ ایران اپنا سول ایٹمی پروگرام جاری رکھ سکتا ہے لیکن اسے یہ یقین دہانی کرانی ہوگی کہ وہ ایٹم بم نہیں بنائے گا۔ ایرانی صدر محمود احمدی نژاد کا خط مسئلے کا حل نہیں۔

ایران کو دنیا کے نقشے سے مٹا سکتے ہیں اسرائیل کے صدر شمعون پیریز نے کہا ہے کہ اگر ایران دھمکیاں دیتا رہا تو اسے دنیا کے نقشے سے مٹا سکتے ہیں۔ اسرائیل کو صفحہ ہستی سے مٹانے کا خیال بہت خوفناک ہے۔

گرمی کی شدت میں اضافہ ملک بھر میں گرمی کی شدت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مختلف علاقوں میں مزید 11۔افراد گرمی سے ہلاک ہو گئے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 3 روز بعد گرمی میں مزید شدت آ سکتی ہے۔ گوجرانوالہ میں ہیضے کی وبا سے 8۔افراد ہسپتال میں داخل کرا دیئے گئے۔

چیئرمین سینٹ کیلئے ایک کروڑ کی گاڑی چیئرمین سینٹ محمد میاں سومرو نے اپنے لئے ایک کروڑ دس لاکھ روپے مالیت کی نئی مرسڈیز بینز گاڑی خریدنے کی منظوری دی ہے۔ 2005-06ء کیلئے سینٹ کا 51 کروڑ روپے کا نظرثانی شدہ بجٹ منظور کر لیا گیا۔

مذاکرات مایوس کن ہیں بھارت نے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ مذاکرات مایوس کن اور وقت کا ضیاع لگتے ہیں۔ پاکستان میں 59 تربیتی کیمپ موجود ہیں۔ پاکستان نے اپنی سرزمین عسکریت پسندی کیلئے استعمال نہ ہونے کا وعدہ پورا نہیں کیا۔ مجاہدین کے حملے جاری رہے تو مقبوضہ کشمیر میں فوج کی تعداد بڑھا دینگے۔

ایران کا ایٹمی تنازعہ سلامتی کونسل کے پانچ مستقل رکن ممالک کے وزراء خارجہ ایران کے ایٹمی پروگرام کے معاملہ پر ایک مرتبہ پھر متفقہ موقف اپنانے میں ناکام رہے۔ اور ان کے مذاکرات بے نتیجہ رہے۔ چین نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف فوجی کارروائی کی قرارداد دنیا کو جنگ کی طرف دھکیل دے گی۔

دہشت گردی کے خلاف امریکی پارٹنر امریکہ نے پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پرعزم پارٹنر قرار دیا ہے دنیا کے کسی بھی ملک نے پاکستان سے زیادہ القاعدہ کے ممبران کو نہیں پکڑا۔ امریکہ پاکستانی فورسز کے جذبے کو سراہتا ہے۔ امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ باؤچر نے کہا کہ ہر ملک دہشت گردی کے خلاف مزید اقدامات کر سکتا ہے پاکستانی پولیس اور فوج نے القاعدہ ممبران پکڑنے میں سب سے زیادہ جانوں کی قربانیاں دیں۔

عراق میں 16 افراد ہلاک عراق میں پرتشدد واقعات میں 16۔افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ عراق کے نامزد وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ایک دو روز میں کابینہ تشکیل دے دی جائے گی۔ عراقیوں کے قتل میں ملوث نہ ہونے والے مسلح افراد کو سیاسی عمل میں شریک کر لیا جائے گا۔

12 پاکستانی ٹریول ایجنسیوں کو بلیک لسٹ کر دیا گیا پاکستان میں متعین سعودی سفارتخانے کے اعلیٰ حکام نے پاکستانی 12 ٹریول ایجنسیوں کو بلیک لسٹ کر دیا ہے۔ ان ایجنسیوں نے 25 پاکستانی ڈرائیوروں کے ویزا فارموں کے ساتھ ایسے ڈرائیونگ لائسنس منسلک کئے تھے جو جعلی ثابت ہوئے۔

موبائل فون کا استعمال ذہنی دباؤ کا باعث بنتا ہے ماہرین کا کہنا ہے کہ لوگ موبائل فون کے زیادہ استعمال سے تنگ مزاجی اور ذہنی دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ موبائل فون کا استعمال کرنے والے 106 لوگوں کا مشاہدہ کیا گیا اور ان میں سے 16 فیصد افراد کو اس مسئلے کا شکار پایا گیا۔ ایک الگ تحقیق میں موبائل فون کا استعمال ترک کرنے والے افراد کا بلڈ پریشر موبائل استعمال کرنے والے لوگوں کی نسبت کم ثابت ہوا۔

فرانسیسی ماہرین نظام شمسی سے باہر سیاروں کی تلاش میں سرگرداں فرانس کی نگرانی میں کوروٹ نامی خلائی مشن قازقستان کے خلائی اڈے سے روانہ ہوا تھا جو ہمارے نظام شمسی سے باہر سیاروں کو تلاش کر رہا ہے۔ کوروٹ خلائی مشن میں دوربین تقریباً اڑھائی برس تک ستاروں کا مشاہدہ کرے گی۔ اس خلائی مشن کا مقصد نظام شمسی سے باہر زمین جیسا سیارہ ڈھونڈنا ہے۔

(روزنامہ دن 10۔اپریل 2007ء)

تبدیلی نام

❁ مکرمہ جمیلہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب کاٹھگڑھی دار الیمن وسطی سلام ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام جمیلہ بیگم سے تبدیل کر کے جمیلہ بی بی رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

اعلان داخلہ

❁ انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (IBA) کراچی نے ایم بی اے، ایم ائی ایس، ایم ایس (اکنامکس رفنانس) پی ایچ ڈی (ایم آئی ایس رآئی سی ٹی رسی ایس ای) میں داخلہ کیلئے داخلہ ٹیسٹ کی رجسٹریشن کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ ٹیسٹ کیلئے رجسٹریشن مورخہ 14 مئی سے 29 مئی 2007ء تک ہوگی۔ اس سلسلہ میں مزید معلومات ویب سائٹ www.iba.edu.pk سے حاصل کی جاسکتی ہیں

❁ یونیورسٹی آف ایجوکیشن ماڈل ٹاؤن لاہور نے پی ایچ ڈی کی تعلیم کیلئے فارن سکالرشپس کا اعلان کیا ہے فیلڈ کی تفصیل درج ذیل ہیں۔ ایجوکیشن 10 سکالر شپ سوشل سائنسز 7 سکالرشپس اور انگلش لینگویجز 3 سکالرشپس امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ پاکستان سے 16 سالہ تعلیم مکمل کی ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 مئی 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-5881289 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

الفضل کی اشاعت بڑھائیں

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانا ہمارے پیارے آقا کی خواہش ہے۔ یہ بات رکھیئے

ربوہ میں طلوع وغروب 11 مئی

طلوع فجر	3:40
طلوع آفتاب	5:12
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:57

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان:047-6215747 فون رہائش:047-6211649

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون 047-6213944

میاں اسٹیٹ ایجنسی
ریلوے روڈ ربوہ
موبائل: 0300-7704214
میاں رینٹ اے ہائی ایس اینڈ کار
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر فون آفس: 047-6214220

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 13۔مئی 2007ء بروز اتوار
دس بجے تا دوپہر ایک بجے مریضوں کا معائنہ کریں گی۔
خواتین و حضرات استفادہ کر سکتے ہیں۔
بمقام ربوہ کلینک دار الرحمت غربی ربوہ
فون 6213462-0300-9452971

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت بھی موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321